السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک روایت میں آیا ہے :

ں ابو حنیفۃ : حدثنا حماد عن ابراہیم عن علقمۃ والاسود عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان لایرفع یدیہ الا عند افتتاح الصلاۃ ثم لایعود شئی من ذلک۔

(اعلاالسنن ج 3 ص 826 حاشیہ بحوالہ کتاب الآثار لامام محمد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دیوبندیوں کی اعلی السنن نامی کتاب میں روایت مذکور کو خوازمی (متوفی 665ھ) کی کتاب "جامع المسانید" (ج اص 353،252) سے ابو محمد الحارثی کی سند سے نقل کیا ہے ۔ (ج 3 ص 75 حاشیہ)

خوارزمی مذکور غیر موثق ہے یعنی اس کی عدالت (ثقہ وصدوق ہونا) معلوم نہیں ہے ۔

ابو محمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب الحارثی الاستاذ جھوٹ بولنے میں بھی پورا استاد تھا۔ اس کے بارے میں ابو احمد الحافظ اور حاکم نیشاپوری نے فرمایا : وہ حدیث گھڑتا تھا ۔ (کتاب القرات للبیہقی ص 154 دوسرا نسخہ ص 178 ح 388 وسندہ صحیح)

کسی نے بھی اس کی توثیق نہیں کی ۔ خطیب بغدادی اور خلیلی وغیر ہما نے اس پر جرح کی ۔ حافظ ذہبی نے کہا : وہ عجیب کمزور روایتیں لاتا تھا ۔ (دیوان الضعفاء ص 176 رقم 2297) نیز دیکھئے نور العینین (ص 43)

جب محدثین کرام "متہم" کا لفظ استعمال کریں 'تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ محدثین کرام نے اسے کذاب ووضاع قرار دیا ہے ۔ اس لفظ کا مطلب اردو والی تہمت لگانا نہیں ہے ۔ مثلاً اسماعیل بن یحیی الشیبانی کے بارے میں حافظ ابن حجر لکھتے ہیں : متہم بالکذب "(التقریب : 145)

حالانکہ ثقہ یزید بن ہارون نے کہا :

کان اسماعیل الشعیری کذابا "اسماعیل الشعیری کذاب تھا'

(الضعفاء للعقیلی 1/92 وسندہ صحیح تہذیب الکمال 1/159 تہذیب التہذیب ج اص 293)

اس قسم کی دیگر مثالوں کے لیے التہذیب والتقریب میں کذابین کے حالات پڑھ لیں ۔

روایت مذکورہ میں حارثی مذکور کا استاد محمد بن زیاد الرازی ہے ۔

(جامع المسانید واعلاء السنن ج 3 ص 74 الاجوبۃ الفاضلہ لعبد الحی لکھنوی ص 214)

اس کے بارے میں امام دار قطنی نے گواہی دی :

"دجال یضع الحدیث" وہ دجال تھا، حدیثیں گھڑتا تھا، (الضعفاء والمتروکون الدار قطنی : 487، لسان المیزان ج 5 ص 29)

الرازی مذکور کا استاد سلیمان الشاذکوفی ہے ۔ (اعلاء السنن ج 3 ص 74 مسند ابی حنیفہ لعبداللہ بن محمد بن یعقوب الحارثی ص 144 ح 374)

الشاذکوفی مذکور جمہور محدثین کے نزدیک سخت مجروح ہے بلکہ اسماء الرجال کے مشہور امام یحیی معینؒ نے فرمایا : "کذاب عدو اللہ کان یضع الحدیث"

وہ جھوٹا تھا ۔ اللہ کا دشمن تھا ۔ (کتاب الجرح والتعدیل 4/115 وسندہ صحیح) مختصر یہ کہ یہ سلسلہ سند کذابین پر ہی مشتمل ہے لہذا یہ روایات امام ابو حنیفہ سے ثابت ہی نہیں ہے ۔ کتاب الآثار کا حوالہ میں قطعا موجود نہیں ہے ۔
(شہادت' جولائی 2000)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص355

محدث فتویٰ